فتاویٰ کراماتِ غوثیہ
مُصنّف
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدّث بریلوی قدّس سرّہ
ناشر
رضویہ رفاعیہ دار الاشاعت
مقام بھرنیا جاگیر، پوسٹ مہراج گنج، ضلع بستی (یوپی)

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	:	فتاویٰ کرامات غوثیہ
تصنیف	:	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ
پروف ریڈنگ	:	اشتیاق احمد خان رضوی مصباحی امجدی (دار العلوم امجدیہ ارشد العلوم اوجھا گنج بستی)
باہتمام	:	ضیاء المصطفیٰ قادری مقام پھریندا جاگیر، بستی، یوپی
ناشر	:	حضرت پیر طریقت عامل شریعت صوفی ملت صوفی محمد سلیم صاحب خلیفہ قادری، رفاعی، رضوی پھریندا جاگیر، پوسٹ مہراج گنج، ضلع بستی (یوپی) ۲۷۲۱۳۲
کمپوزر	:	(ممتاز احمد) ایڈوانس کمپیوٹر سینٹر موتی گنج چوراہا، ایس نگر
تعداد	:	۱۱۰۰

رواہ احمد ومسلم عن انس رضی اللہ تعالٰی عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان ابراھیم ابنی وانہ مات فی الثدی وان لہ ظئرین یکملان رضاعہ فی الجنۃ	اس کو امام احمد و مسلم نے حضرت انس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابراہیم میرا بیٹا جو شیرخوارگی کی عمر میں وصال فرما گیا ہے بیشک جنت میں اس کے لئے دو دایہ ہیں جو اس کی مدت رضاعت پوری کریں گی۔ (ت)

بایں ہمہ یہ باتیں نافی استحالہ ہیں نہ مثبت وقوع۔ قول بالوقوع تاوقتیکہ نقل ثابت نہ ہو جزاف و بے اصل ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم

جواب سوال ۴:

زنبیل ارواح چھین لینا خرافات مخترعہ جہال سے ہے۔ سیدنا عزرائیل علیہ الصلوۃ والسلام رسل ملائکہ سے ہیں اور رسل ملائکہ اولیاء بشر سے بالاجماع افضل۔ تو مسلمانوں کو ایسے اباطیل واہیہ سے احتراز لازم۔ واللہ الہادی الی سبیل الرشاد

جواب سوال ۵:

یونہی جس کا عقیدہ ہو کہ حضور پرنور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ حضرت جناب افضل الاولیاء المحمدیین سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے افضل ہیں یا ان کے ہمسر ہیں۔

گمراہ بدمذہب ہے۔ سبحان اللہ، اہل سنت کا اجماع ہے کہ حضور صدیق اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ حضرت امام اولیاء مرجع العرفاء امیر المومنین مولی المسلمین سیدنا مولی علی کرم اللہ وجہہ سے بھی کرم و افضل و اتم و اکمل ہیں جو اس کا خلاف کرے اسے

بدعتی، شیعی، رافضی مانتے ہیں، نہ کہ حضور غوثیت مآب رضی اللہ تعالی عنہ کی تفضیل دینی کہ معاذ اللہ انکار آیات قرآنیہ واحادیث صحیحہ وخرق اجماع امت مرحومہ ہے لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

یہ مسکین اپنے زعم میں سمجھا کہ میں نے حق محبت حضور پرنور سلطان غوثیت رضی اللہ تعالی عنہ کا ادا کیا کہ حضور کو ملک مقرب پر غالب یا افضل بتایا، حالانکہ ان بیہودہ کلمات سے پہلے بیزار ہونے والے سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالی عنہ ہیں، وباللہ التوفیق۔

جواب سوال ۱:

رہا شب معراج میں روح پرفتوح حضور غوث الثقلین رضی اللہ تعالی عنہ کا حاضر ہوکر پائے اقدس حضور پرنور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نیچے گردن رکھنا، اور وقت رکوب براق یا صعود عرش زینا بننا، شرعاً وعقلاً اس میں بھی کوئی استحالہ نہیں۔

سدرۃ المنتہی اگر منتہائے عروج ہے تو باعتبار اجسام نہ بنظر ارواح، عروج روحانی ہزاروں اکابر اولیاء کو عرش بلکہ مافوق العرش تک ثابت وواقع، جس کا انکار نہ کرے گا مگر علوم اولیاء کا منکر۔ بلکہ باوضو سونے والے کے لئے حدیث میں وارد کہ:

"اس کی روح عرش تک بلند کی جاتی ہے۔"

نہ اس قصہ میں معاذ اللہ بوئے تفضیل یا ہمسری حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کے لئے نکلتی ہے، نہ اس کی عبارت یا اشارت سے کوئی ذہن سلیم اس طرف جاسکتا ہے۔ کیا عجب سواری براق سے بھی یہی معنی تراشے جائیں کہ اوپر جانے